۱۹۹۰ء —— ۱۹۹۲ء میں عالمی مسیحی مشن کی رفتارِ ترقی

"انٹر نیشنل بلیٹن آف مشنری ریسرچ" کے ایک حالیہ شمارے میں جناب ڈیوڈ بیرٹ نے عالمی مشن کے بارے میں اعداد و شمار شائع کیے ہیں۔ ڈیوڈ بیرٹ ۱۹۵۶ء سے چرچ مشنری سوسائٹی سے وابستہ مشنری ہیں، جن کی رسم کہانت ادا ہو چکی ہے۔ وہ ۱۹۷۰ء سے اینگلیکن ریسرچ آفیسر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ اس وقت ساؤتھرن بیپٹسٹ فارن مشن بورڈ کے مشیرِ تحقیق اور عالمی تبلیغ عیسائیت کے حوالے سے ویٹیکن کے مشیر ہیں۔ ہم ذیل میں ۱۹۹۲ء کے اعداد و شمار ۱۹۹۰ء اور ۱۹۹۱ء کے ساتھ متقابلاً پیش کر رہے ہیں۔ ان اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ مختلف میدانوں میں مشن کے کام کی رفتارِ ترقی کیا رہی ہے۔

	۱۹۹۰ء	۱۹۹۱ء	۱۹۹۲ء
مسیحی آبادی	۱،۷۵،۸۷،۷۷،۹۰۰	۱،۷۹،۵۹،۰۰،۰۰۰	۱،۸۳،۳۰،۲۲،۰۰۰
مسلم آبادی	۹۳،۴۸،۴۲،۲۰۰	۹۶،۱۴،۲۳،۲۸۰	۹۸،۸۰،۰۴،۰۰۰
عالمی آبادی میں مسیحی آبادی کا تناسب	٪۳۳٫۲	٪۳۳٫۳	٪۳۳٫۴
مسیحی تنظیمیں / خدماتی ادارے	۲۱،۰۰۰	۲۱،۳۰۰	۲۱،۶۰۰
بیرون ملک مشن بھیجنے والی ایجنسیاں	۳،۹۷۰	۴،۰۵۰	۴،۱۰۰
ادارے	۹۲،۲۰۰	۹۹،۵۸۰	۹۹،۹۰۰
ارکان چرچ کی ذاتی آمدنی (امریکی ڈالر)	۸،۹۵۰ ارب	۹،۳۲۰ ارب	۹،۶۹۶ ارب
مسیحی مقاصد کے لیے انفاق	۱۵۷ ارب	۱۶۳ ارب	۱۶۹ ارب
عالمی غیر ملکی مشنوں کی آمدنی	۸٫۶ ارب	۸٫۹ ارب	۹٫۲ ارب
مسیحی استعمال میں کمپیوٹروں کی تعداد	۵ کروڑ ۴۰ لاکھ	۸ کروڑ ۲۶ لاکھ	۱۱ کروڑ ۱۲ لاکھ
تجارتی بنیادوں پر بکنے والی سالانہ نئی کتب	۲۲،۴۰۰	۲۲،۶۰۰	۲۲،۸۷۰

نئی کتابیں بشمول عقیدت مندانہ تحریریں	۶۵،۶۰۰	۶۶،۵۰۰	۶۷،۴۴۰
مسیحی جرائد	۲۳،۸۰۰	۲۴،۹۰۰	۲۶،۰۰۰
سالانہ نئی کتابیں/ تبشیری مقالات	۱۱،۰۰۰	۱۱،۵۰۰	۱۲،۰۰۰
بائبل کی سالانہ تقسیم	۵،۱۴،۱۰،۰۰۰	۵،۳۲،۶۹،۰۰۰	۵،۵۱،۲۸،۰۰۰
نئے عہد نامہ کی سالانہ تقسیم	۷،۶۸،۶۵،۰۰۰	۸،۰۱،۷۸،۰۰۰	۸،۳۴،۹۲،۰۰۰
مسیحی ریڈیو/ٹیلی وژن اسٹیشن	۲،۱۶۰	۲،۳۴۰	۲،۵۲۰
مسیحی اسٹیشنوں کے ماہانہ سامعین اور ناظرین	۴۵،۱۸،۵۹،۴۰۰	۱،۴۴،۷۶،۵۸،۰۰۰	۱،۵۲،۵۶،۹۶،۰۰۰
جس آبادی تک پیغامِ عیسائیت نہیں پہنچا	۱،۲۵،۲۵،۵۷،۰۰۰	۱،۲۳،۱۱،۸۳،۰۰۰	۱،۲۰،۹۸،۰۹،۰۰۰
عالمی آبادی میں اس آبادی کا تناسب	٪۲۳٫۶	٪۲۲٫۹	٪۲۲٫۲

مشرق وسطیٰ

مسیحی صیہونیت کی پیش رفت

۱۴ مئی ۱۹۴۸ء کو جب اسرائیل کے قیام کا اعلان ہوا تو بہت سے عیسائیوں کے لیے اس واقعہ سے لوگوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کے تعلق کی تاریخ کے ایک نئے باب کا آغاز ہوا۔ دنیا کے سیاسی نقشے پر اسرائیل کے ابھرنے سے ایک صدی بلکہ اس سے زائد عرصہ پہلے سے، دُنیا بھر میں منتشر یہودیوں کے یک جا ہونے کا نظریہ گرجا گھروں میں بیان کیا جاتا رہا تھا۔

یہودیوں کی فلسطین میں واپسی اُن تمام کانفرنسوں کا موضوع تھی جو اُنیسویں صدی کے پہلے عشرے میں انگلستان میں منعقد ہوئی تھیں۔ اس نظریے کو جان نیلسن ڈربی نے آگے بڑھایا جو Plymouth Brethren [اخوان پلم متھ] تحریک کا بانی تھا۔ ڈربی کی تعلیمات ۱۸۳۰ء کے عشرے میں کافی مقبول تھیں۔ ان کے مطابق خدا تعالیٰ کی مشیّت دو مختلف قوموں یعنی بنی اسرائیل اور چرچ کے ذریعے دو مختلف مقاصد کے لیے کارفرما رہتی ہے۔ جان نیلسن ڈربی کے مطابق عہدِ سعادت